احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
الفضل ربوہ

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 14- اپریل 2000ء - 8 محرم 1421 ہجری- 14- شہادت 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 83

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں ان سے محبت کرتا ہوں

حضرت اسامہ بن زیدؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسنؓ اور حسینؓ کے متعلق فرماتے تھے۔

یہ میرے بیٹے ہیں اور میرے نواسے ہیں۔ اے اللہ میں ان سے محبت کرتا ہوں۔ تو بھی ان سے محبت کر۔ اور ان سے بھی محبت کر جو ان دونوں سے محبت کرتے ہیں۔

(جامع ترمذی کتاب المناقب باب مناقب الحسن)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

سیدنا حضرت امام حسینؓ کے بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

جان و دلم فدائے جمال محمدؐ است
خاکم نثارِ کوچۂ آلِ محمدؐ است

ترجمہ:۔ میری جان و دل حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جمال پر فدا ہیں اور میری خاک آل محمدؐ کے کوچہ پر قربان ہے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول ص 97)

اس میں کس ایماندار کو کلام ہے کہ حضرت امام حسین اور امام حسن رضی اللہ عنہما خدا کے برگزیدہ اور صاحبِ کمال اور صاحب عفت اور عصمت اور ائمۃ الھدیٰ تھے اور وہ بلاشبہ دونوں معنوں کی رو سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے آل تھے۔

(تریاق القلوب روحانی خزائن جلد 15 ص 364)

ایک روایت میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے گیارہ بیٹے فوت ہوئے تھے اور پھر انبیاء کو تو رہنے دو۔ امام حسینؓ کو دیکھو کہ ان پر کیسی کیسی تکلیفیں آئیں۔ آخری وقت میں جو ان کو ابتلاء آیا تھا کتنا خوفناک ہے۔ لکھا ہے کہ اس وقت ان کی عمر ستاون برس کی تھی اور کچھ آدمی ان کے ساتھ تھے۔ جب سولہ یا سترہ آدمی ان کے مارے گئے اور ہر طرح کی گھبراہٹ اور لاچاری کا سامنا ہوا تو پھر ان پر پانی کا پینا بند کر دیا گیا۔ اور ایسا اندھیر مچایا گیا کہ عورتوں اور بچوں پر بھی حملے کئے گئے اور لوگ بول اٹھے کہ اس وقت عربوں کی حمیت اور غیرت ذرا بھی باقی نہیں رہی۔ اب دیکھو کہ عورتوں اور بچوں تک بھی ان کے قتل کئے گئے اور یہ سب کچھ درجہ دینے کے لئے تھا۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 336)

ہم ان کو راستباز اور متقی سمجھتے ہیں۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 328)

حضرت امام حسین سید المظلومین تھے۔ (ترجمہ عربی عبارت سرّ الخلافہ۔ روحانی خزائن جلد 8 ص 353)

محرم کی دردناک کہانی

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے کا حقیقت افروز بیان:۔

"ایک دفعہ جب محرم کا مہینہ تھا اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ اپنے باغ میں ایک چارپائی پر لیٹے ہوئے تھے آپ نے ہماری ہمشیرہ مبارکہ بیگم اور ہمارے بھائی مبارک احمد کو جو سب بہن بھائیوں میں چھوٹے تھے اپنے پاس بلایا اور فرمایا آؤ میں تمہیں محرم کی کہانی سناؤں پھر آپ نے بڑے دردناک انداز میں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کے واقعات سنائے۔ آپ یہ واقعات سناتے جاتے تھے اور آپ کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے اور آپ اپنی انگلیوں کے پوروں سے اپنے آنسو پونچھتے جاتے تھے۔ اس دردناک کہانی کو ختم کرنے کے بعد آپ

نے بڑے کرب کے ساتھ فرمایا یزید پلید نے یہ ظلم ہمارے نبی کریمؐ کے نواسے پر کروایا مگر خدا نے بھی ان ظالموں کو بہت جلد اپنے عذاب میں پکڑ لیا۔

اس وقت آپ پر عجیب کیفیت طاری تھی اور آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جگر گوشہ کی المناک شہادت کے تصور سے دل بہت بے چین ہو رہا تھا"

(سیرت طیبہ صفحہ 42-43۔ تقریر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب جلسہ 1959ء

اولاد وقف کرنے والے والدین کے لئے ضروری اعلان

○ احباب جماعت میں سے ایسے والدین جن کے بچے خدمت دین کے لئے "وقف اولاد" کے تحت وقف ہیں اور یہ بچے اس سال میٹرک کا امتحان دے چکے ہیں وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو اطلاع دیں تاکہ ان کے وقف اور آئندہ پروگرام کے بارہ میں ان بچوں سے براہ راست بھی خط و کتابت کی جاسکے۔

بچے قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا سیکھیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ میٹرک کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ کی اطلاع دیں۔ خدام الاحمدیہ کی مرکزی تربیتی کلاس ربوہ میں شامل ہوں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر نمبر 104

ربانی وعظ کی نسبت ایک خصوصی فرمان

حضرت حکیم مولوی قطب الدین صاحب (وفات 25۔ اکتوبر 1948ء نے بیت اقصیٰ قادیان میں 13۔ اکتوبر 1930ء کو تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک بار میں دعوت الی اللہ کے لئے قادیان سے باہر جانے لگا تو حضرت مسیح موعود نے ارشاد فرمایا

"وعظ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف سے شروع کرنا چاہئے اور ختم بھی اسی پر کرنا چاہئے اور وعظ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف حمیدہ روحانیہ بڑی کثرت سے بیان کرنے چاہئیں"

(الحکم 7۔ اگست 1935ء)

ایک رحمانی اور معجزنما خواب

بیان حضرت چوہدری فضل داد صاحب ساکن کھیوہ چک 146/ ر۔ ب (ضلع فیصل آباد) بیعت 1895ء :۔

"میں جلسہ 1895ء میں سید محمد علی شاہ صاحب ساکن کلاسوالہ کے کہنے پر قادیان گیا۔ انہوں نے بتایا کہ ایک صبح کو وہ سیالکوٹ گئے تو ایک شخص کو دیکھا کہ وہ چبوترہ پر بیٹھا ہے۔ پاس ہی حقہ ہے۔ خط لکھ رہا ہے۔ میں نے پوچھا کہ حقہ پی لوں۔ انہوں نے اجازت دی۔ میں نے پوچھا کہ کیا لکھتے ہو۔ اس نے کہا کہ مجھے قولنج کی درد تھی۔ حکماء یونانی اور ڈاکٹری کا علاج کرایا فائدہ نہ ہوا۔ آخر منت مانی کہ خدایا اگر مرزا غلام احمد قادیانی تیری طرف سے ہے اور سچا ہے۔ تو مجھے اس درد سے شفا دے تو میں ان کی خدمت میں مع اہل وعیال حاضر ہوں گا۔ چنانچہ اسی رات غنودگی میں دیکھا کہ ایک شخص جس کا حلیہ حضرت صاحب کا تھا آیا اور مجھے کہا کہ اے شخص خدا نے تجھے اس بیماری سے شفا دے دی ہے۔ اب اپنا عہد پورا کر۔ اسی وقت مجھے اس درد سے آرام آگیا۔

شاہ صاحب نے بعد میں آکر بیعت کر لی۔"

(الحکم 7۔ اگست 1935ء)

سب سے پیارا شخص

حضرت ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب سابق مہر سنگھ کی ایک پیاری روایت جو آپ نے 31۔ جولائی 1931ء کی ایک مجلس ذکر حبیب میں بیان فرمائی۔

"حضور فرمایا کرتے تھے کہ مجھ کو **سب سے زیادہ پیارا وہ شخص ہے جو میرے کام میں میرا مددگار ہو"**

(الحکم 7۔ اگست 1935ء صفحہ 6)

حضرت مسیح موعود کے عصا کی برکت

ایک بزرگ رفیق حضرت مستری قطب الدین صاحب مہاجر قادیان کا بیان فرمودہ ایک اہم واقعہ:۔

"ایک دفعہ ایک ڈاکٹر نے مجھے کہا کہ تمہاری آنکھوں میں موتیا بڑے زور سے اتر رہا ہے۔ دو ماہ کے اندر تمہاری نظر بند ہو جائے گی۔ میں سن کر خاموش ہو رہا۔ کچھ عرصہ کے بعد میں لاہور گیا تو وہاں بغیر میرے دریافت کرنے کے ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب نے بھی بعینہ وہی بات کہی جو پہلے ڈاکٹر نے کہی تھی تب مجھے فکر ہوا اور میں نے سوچا کہ خدا تعالیٰ نے حضور سے فرمایا کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ میرے پاس جو عصا ہے وہ بھی حضور کے ہاتھ کی ایک چیز ہے میں کیوں اس سے برکت نہ ڈھونڈوں چنانچہ میں نے گھر آکر عصا ہاتھ میں لیا اور دعا کر کے عصا کو آنکھوں سے لگایا **خدا کے فضل کی بات ہے کہ ڈاکٹروں کے کہنے پر بائیس برس گذر گئے مگر میری نظر بدستور ہے اور بغیر عینک لگائے باریک کام کرسکتا ہوں۔"**

(الحکم 14۔ اگست 1935ء)

ایک ماہر عملیات کو توبہ کی تلقین

حضرت مولوی رحیم بخش صاحب (تلونڈی جھنگلاں) کے قلم سے ایک روح پرور واقعہ۔

"(حضرت مسیح موعود) کے پاس ایک عامل آکر رہا۔ اس نے آپ کے اخراجات کو دیکھا کہ بہت زیادہ ہیں تو اس نے کہا کہ مرزا صاحب آپ کو ایک عمل بتا دوں۔ آپ کا خرچ بہت ہے۔ آمدنی کی کوئی صورت نظر نہیں آتی۔ میرے عمل سے آپ کو پانچ روپیہ روزانہ مل جایا کریں گے دو تین دن تک آپ اس کی باتیں سنتے رہے آخر ایک دن آپ نے فرمایا کہ وہ روپیہ آپ کو کہاں سے آتا ہے اس نے جواب میں ملائکہ کہا یا جن پھر آپ نے فرمایا کہ وہ کسی کا مال اٹھا لاتے ہوں گے یہ تو حرام ہے اور ایسا خیال کرنا شرک ہے پھر بڑے جوش سے فرمایا اس سے توبہ کرو اللہ تعالیٰ کے کلام کو مول لینا چاہتے ہو؟"

(الفضل 28۔ اگست 1934ء ص 4)

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعرات 20۔ اپریل 2000ء

12-20 a.m	ایم ٹی اے فرانس پروگرام
12-55 a.m.	اطفال سے ملاقات۔
1-55 a.m.	درثمین۔ آمین
2-25 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 84
3-25 a.m.	سپینش سیکھئے۔
4-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
5-05 a.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 301
6-05 a.m.	اطفال سے ملاقات۔
7-05 a.m.	اردو کلاس۔ نمبر 258
8-25 a.m.	سپینش سیکھئے۔
8-55 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 84
10-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
10-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
11-05 a.m.	سندھی پروگرام۔
12-10 p.m.	درثمین۔
12-40 p.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 301
1-50 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر 258
2-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-35 p.m.	عربی سیکھئے۔
4-50 p.m.	لقاء مع العرب (نئی) (ریکارڈ۔ 13۔ اپریل 2000ء)
5-50 p.m.	بنگالی سروس۔
6-55 p.m.	ہومیوپیتھی کلاس نمبر 113
8-00 p.m.	چلڈرنز کارنر۔
9-00 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔ درس ملفوظات۔
10-30 p.m.	اردو کلاس۔
11-45 p.m.	لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعہ 21۔ اپریل 2000ء

12-40 a.m.	ایم ٹی اے لائف سٹائل۔
1-15 a.m.	تبرکات: حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحب کی تقریر
2-00 a.m.	کوئز۔ تاریخ احمدیت۔
2-30 a.m.	ہومیوپیتھی کلاس نمبر 113
3-40 a.m.	عربی سیکھئے۔
4-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں
4-55 a.m.	چلڈرنز کارنر
5-25 a.m.	لقاء مع العرب۔
6-25 a.m.	تبرکات۔
7-05 a.m.	ایم ٹی اے لائف سٹائل
7-35 a.m.	اردو کلاس۔ نمبر 259
8-35 a.m.	عربی سیکھئے
8-55 a.m.	ہومیوپیتھی کلاس نمبر 113
10-05 a.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں
10-50 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
11-15 a.m.	کوئز۔ تاریخ احمدیت۔
11-50 a.m.	سرائیکی پروگرام۔
12-50 p.m.	لقاء مع العرب
1-55 p.m.	اردو کلاس نمبر 259
2-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔
3-25 p.m.	بنگالی سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
4-50 p.m.	نظم۔ درود شریف۔
5-00 p.m.	خطبہ جمعہ۔ (براہ راست)
6-05 p.m.	دستاویزی پروگرام۔
6-25 p.m.	مجلس عرفان (نئی) (ریکارڈ: 14۔ اپریل 2000ء)
7-30 p.m.	خطبہ جمعہ
8-30 p.m.	چلڈرنز کارنر۔
8-55 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔
10-35 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر 260
11-40 p.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 302

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہفتہ 22۔ اپریل 2000ء

12-45 a.m	ایم ٹی اے بیلجیئم پروگرام۔
1-20 a.m.	دستاویزی پروگرام۔ آرٹ میلہ
1-45 a.m.	خطبہ جمعہ۔
2-45 a.m.	مجلس عرفان۔
4-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-35 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
5-00 a.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 302
6-20 a.m.	خطبہ جمعہ۔
7-20 a.m.	اردو کلاس نمبر 260
8-25 a.m.	کمپیوٹرسب کے لئے۔
8-55 a.m.	مجلس عرفان۔
10-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
10-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
11-20 a.m	ایم ٹی اے ماریشس پروگرام۔
12-05 p.m.	دستاویزی پروگرام۔ آرٹ میلہ
12-30 p.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 302
1-50 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر 260
3-00 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-40 p.m.	ڈینش سیکھئے
5-05 p.m.	جرمن ملاقات (نئی) (ریکارڈ۔ 15۔ اپریل 2000ء)
6-05 p.m.	بنگالی سروس۔
7-05 p.m.	کوئز: خطبات امام
8-05 p.m.	چلڈرنز کلاس (نئی) (ریکارڈ۔ 22۔ اپریل 2000ء)
9-00 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔
10-20 p.m.	اردو کلاس نمبر 261
11-35 p.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 303

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم مسعود احمد سلیمان صاحب

ھجر کے دکھوں اور برکتوں کا پرکیف نظارہ

غم اور ناز کی یلغار کے ایام

ماہ اپریل کے حوالہ سے تاریخ احمدیت کے دو ناقابل فراموش واقعات

اپریل کا مہینہ۔ غم میں لپٹی ہوئی خوشی کی خبریں

29۔اپریل 1984ء کا۔ تاریخ ساز۔ دن‘ غم اور خوشی کی لازوال کیفیتوں سے دو چار دن تھا۔ جس کی کیفیت اور ماہیت کو بیان کرنا ناممکن ہے۔ ناقابل برداشت غموں اور دکھوں کا دن۔ اذیت ناک کرب و بلا کا دن۔ ہاں وہ دن جب احمدیوں خصوصاً اہل ربوہ سے ان کا پیارا‘ سب سے زیادہ محبوب‘ ان کی جانوں سے زیادہ عزیز تران کا آقا ان سے جدا کر دیا گیا۔

شدید بے چینی اور بے قراری

26-27-28 اپریل کے دن اس قدر گھبراہٹ‘ بے چینی اور بے قراری کے دن تھے کہ ربوہ کی سرزمین نے شائد ہی پہلے کبھی ایسی بے چینی اور اضطراب دیکھا ہو۔ ایک طرف تمام مخالف طاقتیں جمع ہو چکی تھیں۔ تمام منفی قوتیں یکجا ہو کر ہر سمت سے حملہ آور تھیں۔ تمام ذرائع استعمال میں لائے جا چکے تھے۔ تمام وسائل خرچ کئے جا چکے تھے۔ سرزمین ربوہ چاروں طرف سے گھر چکی تھی۔ دوسری طرف عشاق اپنے معشوق کے عشق میں اور زیادہ فنا ہو چکے تھے۔ وہ اپنے لہو کی آخری بوند تک بہانے کے لئے تیار تھے۔ اپنے آقا کو اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے کے لئے بے قرار تھے اپنا سب کچھ قربان کرنے کے لئے بے تاب تھے۔ مگر اپنے محبوب آقا کو ہر قیمت پر سلامت دیکھنے کا عہد کر چکے تھے۔ ان کی طرف چلایا جانے والا ہر تیر اپنی چھاتیوں پر لینے کے لئے بے چین تھے۔ جذبے تھے کہ مچلتے جاتے تھے۔ عزائم تھے کہ پہاڑوں کو شرما رہے تھے۔ بچہ بچہ شیر ببر سے زیادہ طاقت اپنے اندر پاتا تھا۔ یوں لگتا تھا کہ آسمان سے فوجوں کی فوجیں اتر رہی ہیں۔ مگر اس کے باوجود ہر لحہ ایسی بے چینی‘ بے قراری اور گھبراہٹ تھی جو بڑھتی چلی جاتی تھی۔ سینے دھڑک رہے تھے اور ہر دھڑکن بے اختیار دعاؤں میں ڈھل رہی تھی۔ آنکھیں آسمان کے در پر لگی ہوئی تھیں۔ دل اپنے رب کے حضور پگھل رہے تھے کہ یا الٰہی اپنی نصرت اور تائید کی فوجوں کے ساتھ جلد آ۔ آمدد کو آ۔ دیکھ کہ ہماری آنکھیں تیری راہ تک رہی ہیں۔ اور ہمارے دل سینوں سے باہر نکل رہے ہیں۔ تیرا پیارا آج چاروں طرف سے دشمن کے نرغے میں ہے اپنی قدرت کا جلوہ دکھا۔ اپنے ہاتھ کا کرشمہ ظاہر کر۔ ہاں اپنے وعدے پورے کر۔

عظیم الشان معجزہ

یکم مئی کا دن ڈھل چکا تھا۔ بیت مبارک میں آج بھی مغرب کی نماز دعاؤں‘ التجاؤں سسکیوں اور آہوں کی گونج میں ادا کی گئی۔ سلام ہوا تو پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کھڑے ہوئے۔ خلاف توقع ان کا چہرہ مطمئن دکھائی دیتا تھا۔ ہر آنکھ اس طرف جم گئی۔ ہر کان مستعد تھا کہ ہونے والے اعلان کو محفوظ کر لے۔ اعلان ہوا کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بخیر و عافیت لندن پہنچ چکے ہیں لحہ بھر تو کچھ ہوش نہ رہا۔ کانوں کو یقین نہیں آ رہا تھا کہ اتنا عظیم الشان معجزہ ظاہر ہو گیا۔ زندہ خدا نے ایک بار پھر اپنی خدائی کا زبردست جلوہ دکھایا۔ اس کی قدرت کا ہاتھ ایک بار پھر پوری آب و تاب کے ساتھ چمکا اس کے سمیع و بصیر ہونے کا شاندار نشان ظاہر ہوا۔

تاریخ کا نیا باب

یہ اعلان آناً فاناً تیز بادلوں کی طرح ربوہ سے ہوتے ہوئے ملک بھر کے گلی کوچوں میں پھیل گیا۔ چہروں پر رونقیں اُمڈ آئیں۔ آنکھوں سے خوشی کے آنسو قطار در قطار بہنے لگے۔ لبوں سے نعرہ ہائے تکبیر نکلنے لگے۔ دل اپنے رب کے حضور سجدات شکر میں تڑپنے لگے۔ یکلخت ساری گھبراہٹ جاتی رہی۔ ساری بے چینی غائب ہو گئی۔ ہر کوئی دوسرے سے بغلگیر ہو کر مبارکباد دینے لگا۔ کہ آج تاریخ کا نیا باب رقم ہوا ہے۔ اور قدیم نوشتے ایک بار پھر پورے ہوئے ہیں۔ ایسا روشن اور شاندار نشان ظاہر ہوا جس سے آنکھیں چندھیا گئیں۔

ربوہ ہلکا ہلکا نظر آنے لگا۔ گلشن احمد میں باد بہار لوٹ آئی۔ بھینی بھینی ہوا کے جھونکے ہر طرف خوشبو بکھیرنے لگے۔ ہر چھوٹا بڑا خوشی سے جھوم رہا تھا۔ اور ایسا کیوں نہ ہوتا؟ کہ زندہ خدا کی زندہ تجلی کا عظیم الشان نشان بنتے ہوئے ان کا محبوب آقا‘ ننگی تلواروں‘ زہریلے نیزوں کے نرغے سے بحفاظت نکل گیا تھا۔ اور ہر مخالف تدبیر غالب تقدیر سے ٹکرا کر پاش پاش ہو گئی تھی۔ اور کوئی بندش اور کوئی رکاوٹ اس کی راہ روک نہ سکی تھی۔ سچ ہے کہ

جس بات کو کہے کہ کروں گا یہ میں ضرور
ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے

اجنبی ربوہ

یہ لمحات خوشی و مسرت زیادہ عرصہ ساتھ نہ رہے۔ آہستہ آہستہ حالات جب کچھ نارمل ہونے لگے تو یوں محسوس ہوا کہ جیسے کوئی خواب کے بعد بیدار ہو رہا ہو۔ اس حال میں کہ جس محبوب اور معشوق کو وہ اپنے سینے میں سجا کر سویا تھا وہ آنکھ کھلنے پر نظروں سے اوجھل ہو چکا ہو۔ وہ دور۔ بہت دور چلا گیا ہو۔ اور فراق کی گہری خلیج درمیان میں حائل ہو چکی ہو۔ پھر کیا تھا۔ ہر گلی کوچے میں اداسی بکھر گئی۔ پیارے آقا کی جدائی میں ہر گھر سوگوار بن گیا۔ ہر آنکھ اشکبار تھی۔ ہر دل غمناک تھا۔ سسکیاں تھیں کہ تھمتی نہ تھیں‘ آہیں تھیں کہ رکتی نہ تھیں‘ سجدہ گاہیں تر ہو گئیں‘ پُر رونق گلیاں سنسان دکھائی دینے لگیں۔ ایک ہو کا عالم تھا‘ ہر چہرہ اداس تھا ہر آنکھ بجھی ہوئی تھی۔

آج ربوہ اجنبی دکھائی دینے لگا۔ بظاہر کاروبار زندگی تو معمول کے مطابق چل رہے تھے مگر یہ ربوہ۔ ربوہ نہ رہا تھا۔ کیونکہ اس کا حسن چھین لیا گیا تھا۔ اس کی رونق اچک لی گئی تھی۔ اس کا چاند نظروں سے اوجھل کر دیا گیا تھا۔ وہ بلبل کا نغمہ اب کانوں میں رس نہیں گھولتا تھا۔ وہ مسکراتا ہوا چہرہ اب دکھائی نہ دیتا تھا‘ جس کی ایک جھلک دل و جان کو معطر کر دیتی تھی۔ ہاں بیت اقصیٰ کے دروازے اس قافلہ کی انتظار میں بند پڑے تھے۔ بیت مبارک کی دیواریں اس میٹھی نغمہ بار آواز کی ارتعاش سے محروم ہو گئی تھیں۔ ربوہ کے منارے خاموش ہو گئے تھے۔ اجتماع اور جلسہ سالانہ کے میدان سنسان پڑے تھے۔

الٰہی جہاد

آج دشمن بظاہر خوش تھا اور بغلیں بجا رہا تھا مگر اندر ہی اندر اپنی ناکامی و نامرادی سے کٹ مر رہا تھا۔ جسے چھپانے کے لئے وہ اور زیادہ غضب ناک ہو رہا تھا۔ پس مخالفت کی آندھیاں اٹھنے لگیں۔ ظلم و ستم کے نئے باب رقم ہونے لگے۔ ہر عاشق تختہ مشق بننے لگا۔ پیارے آقا نے ایک سال قبل خبر دی تھی۔

”اس الٰہی جہاد کے لئے تیار ہو جاؤ۔ مگر تمہارے لئے کوئی دنیا کا ہتھیار نہیں ہے۔ دنیا کے تیروں کا مقابلہ تم نے دعاؤں کے تیروں سے کرنا ہے۔ یہ لڑائی فیصلہ کن ہو گی۔ لیکن گلیوں اور بازاروں میں نہیں‘ صحنوں اور میدانوں میں نہیں بلکہ عبادت گاہوں میں اس لڑائی کا فیصلہ ہونے والا ہے۔ راتوں کو اٹھ کر اپنی عبادت کے میدانوں کو گرم کرو اور اس زور کی پکار کرو کہ آسمان پر عرش کے کنگرے بھی ہلنے لگیں۔ متیٰ نصراللہ کا شور بلند کر دو خدا کے حضور گریہ و زاری کرتے ہوئے اپنے سینوں کے زخم پیش کرو اپنے چاک گریبان اپنے رب کو دکھاؤ اور کہو کہ اے خدا

قوم کے ظلم سے تنگ آ کے مرے پیارے آج
شور محشر ترے کوچہ میں مچایا ہم نے

پس اس زور کا شور مچاؤ اور اس قوت کے ساتھ متیٰ نصراللہ کی آواز بلند کرو کہ آسمان سے فضل اور رحمت کے دروازے کھلنے لگیں۔ اور ہر دروازے سے یہ آواز آئے

سنو سنو کہ اللہ کی مدد قریب ہے۔ اے سننے والو سنو کہ خدا کی مدد قریب ہے۔ اے مجھے پکارنے والو سنو کہ خدا کی مدد قریب ہے اور وہ پہنچنے والی ہے۔

(مطبوعہ خطبہ جمعہ 24 جون 1983ء)

پس خدا کے حضور یہ الٰہی جہاد جاری رہا۔ مہینوں پر مہینے اور سالوں پر سال گذرنے لگے۔ مگر جنگ کی تپش تھی کہ مدہم نہ ہوتی تھی۔ ہر رات‘ ہر دن‘ ہر جمعہ‘ ہر رمضان‘ ہر عید پر بارگاہ الوہیت میں دعاؤں کے تیر چلائے جاتے۔ گریہ و زاری کا شور بلند ہوتا۔ آہ و نالہ کا طوفان اٹھتا کہ قیامت صغریٰ برپا ہو جاتی۔ جلسہ کے دن ہوں یا پاکیزہ اجتماعات کی راتیں۔ مجالس عرفان کی شامیں ہوں یا تعلیم القرآن کی کلاسز‘ گھوڑ دوڑ کے دن ہوں یا باسکٹ بال کے ایام‘ ہر دن ہر مہینہ‘ ہر موسم یادوں کے زخموں پر نمک چھڑک جاتا یوں دل بے اختیار ہو کر اپنے مالک‘ اپنے مولا اپنے رب کے آستانہ پر پگھلنے لگتے۔

پہلی بوند

یہ دعاؤں کے تیر نشانے پر بیٹھنے لگے۔ رحمت کے بادل اٹھنے لگے۔ اور خشک ہونٹوں پر ایک ایک کر کے بوند ٹپکنے لگی۔ شروع شروع میں جب خطبات جمعہ کی آڈیو کیسٹس ربوہ پہنچیں تو وہ بھی کیا ہی دن تھے۔ جب سیکورٹی کا انتظام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سخت کر کے عبادتگاہوں کو چھوڑ کر کیونکہ وہاں دشمنوں کی نظریں لگی ہوئی تھیں۔ محلے کے کسی گھر میں عشاق جمع ہوتے باہر گلی میں پہرہ سخت کر دیا جاتا۔ کھڑکیاں دروازے بند کر کے جونہی ٹیپ چلنے لگتی وہ میٹھی اور جلالی آواز کانوں میں پڑتی تو عجیب سماں بندھ جاتا۔ خوشی بھی ہوتی اور غم بھی۔ غالب جذبات آنکھوں سے ڈھلنے لگتے۔ بدن ساکت ہو جاتے جیسے گوشت پوست کے مجسمے ہوں۔ یوں لگتا جیسے برسوں سے بچھڑے ہوئے بچے اپنی ماں کی آغوش میں جاچھپے ہوں۔ یہ جذبات دو طرفہ تھے۔ جو لفظوں میں ادا ہو نہیں سکتے۔ آج ٹیپ ریکارڈر بھی بہت پیاری لگنے لگی۔ اس وقت یہ راز کھلا کہ سائنس کی یہ ایجاد آج ہی کے دن کے لئے تخلیق ہوئی تھی۔ تاکہ سینکڑوں ہزاروں میل دور سے اپنے آقا کی آواز سن سکیں۔ آج اس ایجاد کا مقصد پورا ہو گیا۔ آڈیو کیسٹس کا یہ دور چلتا رہا۔ ہر آنے والی کیسٹ کا شدت سے انتظار ہوتا۔ ہر کسی کی کوشش ہوتی کہ جلد سے جلد سنے ایک بار نہیں بار بار سننے سے بھی جی نہ بھرتا تھا۔ اس طرح چپکے چپکے یہ بزمیں سجتی رہیں۔ اور دن گزرتے رہے۔ اور دشمن کی یہ سازش ناکام و نامراد ہو گئی کہ شاخ کو اس کی جڑ سے جدا کر دیا جائے۔ شاخیں اپنے شجر سے پیوستہ رہیں اور شاداب ہوتی رہیں۔

ایک یادگار شام

انہی ابتدائی یادگار دنوں میں 25۔ مئی 1984ء کا دن بھی ہمیں کبھی نہ بھولے گا۔ یہ وہ دن تھا جب یہ اعلان ہوا کہ آج رات بی بی سی ورلڈ سروس سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا انٹرویو نشر ہو گا۔ ہم نے ابھی سوچا بھی نہ تھا کہ ریڈیو سے بھی حضور کی آواز سنیں گے۔ پس اس اعلان نے ہر طرف خوشی کی لہر دوڑا دی۔ آج ہر کسی کی زبان پر یہی خبر تھی۔ دن کا ایک ایک لمحہ انتظار کر کے کاٹا گیا۔ ہر گھر میں ریڈیو کو باہر نکالا گیا۔ اسے صاف ستھرا کر کے گھر کی مرکزی جگہ پر رکھا گیا۔ احتیاطاً بیٹری سیل بھی خرید لئے گئے کہ کہیں بجلی بند نہ ہو جائے۔ آج ربوہ کی دکانوں پر سے سیل اس کثرت سے بکے کہ نہ پہلے کبھی اتنے بکے ہوں گے نہ بعد میں۔ آہستہ آہستہ دن اپنے اختتام کو پہنچا۔ انتظار کی گھڑیاں ایک ایک کر کے کٹتی گئیں اور بی بی سی کی خبریں شروع ہوئیں۔ آج کی رات آسمان کے ستاروں نے یہ عجیب تماشا دیکھا کہ ربوہ کا ہر چھوٹا ہر بڑا۔ ہر مرد اور ہر عورت اپنے تمام کام چھوڑ کر ریڈیو کے قریب ہمہ تن گوش بیٹھ گیا۔ خبریں ختم ہوئیں سیربین کا پروگرام شروع ہوا تو یکدم چہرے کھل اٹھے جب نیوز کاسٹر نے یہ اعلان کیا کہ آج ہم جماعت احمدیہ کے سربراہ مرزا طاہر احمد صاحب کا انٹرویو نشر کر رہے ہیں۔ یہ انٹرویو نہایت ہی پیار اور محبت کے جذبات اور جوش و خروش سے سنا گیا۔ اگلے کئی روز ہر کسی کی زبان پر اسی انٹرویو کا چرچا تھا۔ یہ بات غیر معمولی تھی اور بے حد خوشی کا باعث تھی کہ ہمارے آقا کا انٹرویو ساری دنیا میں نشر ہوا ہے۔

رحمت باری کا ایک اور جلوہ

آڈیو کیسٹس کے اس دور کے چند سال بعد ویڈیو کیسٹس کا دور شروع ہوا۔ جب شروع شروع میں ویڈیو کیسٹس آئیں تو وہ دن عید سے کم نہ تھے۔ رات کسی وسیع گھر یا بیت الذکر میں ویڈیو دکھانے کا انتظام بڑی سطح پر کیا جاتا۔ مرد و زن' چھوٹے بڑے T.V کے آگے مبہوت بنے بیٹھے رہتے۔ پیارے آقا کی آواز کے ساتھ تصویر آنکھوں کے رستے دلوں تک اتر جاتی۔ ٹکٹکی بندھ جاتی' آس پاس سے بے خبر چشم تصور میں اڑتے اڑتے لنڈن پہنچ جاتے۔ اور اپنے آقا کی مجلس میں جا بیٹھتے۔ ہر دوری مٹ جاتی' فاصلے سمٹ جاتے' قربت کا احساس نئی زندگی پیدا کر دیتا۔ بس یونہی گھنٹوں بیٹھے ویڈیو کیسٹس دیکھتے رہتے دل خدا کے حضور سجدات تشکر بجا لاتے۔ کس قدر احسان باری ہے۔ کہ مخالف نے جو ہمارا ایک جلسہ بند کیا اور ایک اجتماع پر پابندی لگائی اب ہم بیسیوں' سینکڑوں اجتماعات اور جلسے منعقد کرنے لگے۔ وہی رونق' وہی نوروں نہلائی محفلیں' وہی پر کیف نظارے۔ لیکن ابھی روح پوری طرح سیراب نہ ہو پاتی تھی کہ کیسٹ ختم ہو جاتی۔ ٹی وی آف ہو جاتا۔ عجیب کیفیت سے دوچار ہوتے ایک طرف خوشی سے دل جھوم اٹھتا تو دوسری طرف ہجر کا صدمہ اور زیادہ کاٹنے لگتا۔ وہ نظارے جو آنکھیں دیکھنے کی عادی تھیں بار بار نظروں کے سامنے رقص کرتے اور غائب ہو جاتے۔ یوں یہ آنکھ مچولی جاری رہتی دلوں کی تپتی سرزمین پر دو بوند ہی برستی پر ہجر کی لپٹیں موج در موج حملہ آور ہوتیں اور درد بھری آہوں کا روپ دھار کر دعاؤں میں ڈھل جاتیں۔

ناقابل فراموش معرکہ

اس دور ہجر کی جنگ کی تپش میں کمی نہ ہوئی تھی۔ سرزمین پاکستان پر ہزاروں لاکھوں عشاق کی متنوع قسم کی قربانیوں کے ابواب کھلنے لگے۔ اور ایک عظیم الشان سنہری حروف سے لکھی جانے والی دردناک داستان تاریخ کے اوراق میں جگہ بنانے لگی۔ مخالف نے مخالفت کی انتہا کر دی۔ تاریخ کے ظلم و ستم ایک ایک کر کے زندہ ہونے لگے۔ معصوم جانیں تلف کی جانے لگیں۔ اموال لوٹ لئے گئے۔ پرامن گھروں کو آگ لگائی جانے لگی۔ نوکریاں ضبط ہو گئیں۔ عزتیں پامال ہونے لگیں۔ زبانوں پر پہرے بٹھا دیئے گئے۔ قلموں کو توڑ دیا گیا۔ ہر ترقی کی راہ مسدود کر دی گئی۔ مگر غالب آسمانی تقدیر بھی ساتھ ساتھ اپنا جلوہ دکھاتی گئی۔

ڈھارس بندھتی گئی' دلوں کو قرار نصیب ہوتا گیا۔ "ملاقات" کی نئی نئی صورتیں پیدا ہونے لگیں۔ ایمان اور یقین اور زیادہ مستحکم ہونے لگے۔ نظام میں نئی طاقت اور قوت پیدا ہو گئی۔ جن کے اموال تلف کئے گئے ان پر اموال کی بارشیں ہونے لگیں۔ جن کے نفوس پر حملہ کیا گیا ان کے نفوس میں برکت دی گئی۔ ایک گھر کے بدلے سینکڑوں ہزاروں گھر آباد ہونے لگے۔ ایک بیت الذکر کے دروازے بند کرنے پر سینکڑوں بیوت الذکر ملنے لگیں۔ پس ہر غم کی کوکھ سے سینکڑوں خوشخبریاں جنم لینے لگیں۔ ہر دکھ کے سائے سے رحمتوں اور فضلوں کی موسلا دھار بارش برسنے لگی۔ پس یہ معرکہ ایسا نہیں جسے تاریخ فراموش کر سکے۔

تاریخ عالم کا پہلا واقعہ

اس تمام عرصہ میں ہجر کی گھڑیاں سب سے زیادہ دکھ اور غم کا موجب بنی رہیں۔ فراق کا تصور بار بار ڈستا رہا۔ اور چین نہ لینے دیتا۔ وہ قادر خدا پہلے بھی اس غم کو دور کرنے کے سامان کرتا چلا آیا تھا اور ہر مرتبہ پہلے سے بڑھ کر جلوہ دکھاتا۔ مگر اب کی بار وہ عظیم الشان سامان پیدا کیا کہ تاریخ عالم میں اس کی نظیر نہیں ملتی۔

جولائی کا مہینہ تھا اور 1992ء کا سال' یوں تو جولائی کا مہینہ ہر سال ہی خوشخبریوں کا مہینہ بن جاتا تھا۔ کیونکہ جلسہ سالانہ یو کے کے موقعہ پر سال بھر میں خدا تعالیٰ کی بے شمار ہونے والی نعمتوں اور افضال کے تذکرے ہوتے۔ جو ایمان میں بشاشت اور دلوں کے انبساط کا موجب بنتے۔ مگر امسال کا جولائی وہ عظیم الشان خوشخبری لے کر آیا۔ جس کا ہم ابھی وہم و گمان بھی نہ کرتے تھے۔ جس کی کوئی مثال تاریخ سے نہ ملتی تھی۔ جلسہ سالانہ شروع ہوا۔ محروموں کے لئے یہ اعلان خوشی سے دیوانہ کر دینے والا تھا کہ آج کا خطاب براہ راست ٹیلی ویژن پر سیٹلائٹ نظام کے ذریعہ دیکھا اور سنا جا سکتا ہے۔ اس وقت ربوہ میں شائد دو تین جگہوں پر ہی انتظام تھا مگر وہاں کا رش قابل دید تھا۔ اگرچہ وہ لمحات ہمیشہ کے لئے دلوں پر انمٹ نقوش چھوڑ گئے۔ جب T.V کے شور میں لپٹی ہوئی پیارے آقا کی آواز کانوں سے ٹکرائی اور تصویر آنکھوں میں اتری تو یوں محسوس ہوا کہ ہم زمین پر نہیں آسمان کی بلندیوں پر اڑ رہے ہیں۔ خیر یہ دن گذر گیا۔ اگلا ماہ آیا 21۔ اگست سے خطبہ جمعہ براہ راست نشر ہونے لگا۔ اب ٹیپ ریکارڈر کی ضرورت نہ رہی اب ویڈیو کیسٹس کا دور بھی ختم ہو چکا اب ہر ہفتہ ہمارا محبوب خود ہوا کے دوش پر اڑ کر آناً فاناً ہمارے درمیان آ جاتا ۔ ہم ہمیشہ سے یہ سنتے آئے تھے کہ کنواں پیاسے کے پاس نہیں بلکہ پیاسا کنوئیں کے پاس جاتا ہے مگر آج یہ محاورے غلط ثابت ہو گئے۔ آج کنواں خو پیاسوں کے پاس آیا اور ان کے خشک لبوں کو تر کرتا گیا۔ ایک ہی مجلس ہوتی' ایک ہی موسم ہوتا' ایک ہی سماں ہوتا' ادھر ہونٹ ہلتے ادھر کانوں میں ارتعاش ہونے لگتا۔ ادھر آنکھیں اٹھتیں ادھر نظروں میں داخل ہوتیں۔ یہ کیف و مستی کی محفل بے مثال تھی۔ کیونکہ اس سے قبل آسمان نے ایسا نظارہ نہ دیکھا تھا۔ تاریخ کے اوراق خاموش تھے یک بیک یہ کیا ماجرا گزرا۔ کہ فاصلے ختم ہو گئے' دوریاں مٹ گئیں۔ آج ہجر کا لازوال شیریں پھل ہم نے کھایا۔ آج دعاؤں کی قبولیت کا ایسا نشان ہم نے دیکھا جو اور کسی نے نہ دیکھا تھا۔ آج ہجر کے بند دروازوں کے پٹ کھلنے لگے۔ جہاں سے نور اور روشنی نمودار ہوئی جو تاریکی کے پردوں کو چاک کرنے لگی۔ اور ہر طرف غموں اور دکھوں کو خوشیوں اور مسرتوں میں تبدیل کرنے لگی۔ ابھی ہجرت کے آٹھ سال ہی ہوئے تھے کہ پیارے آقا کی ایک قسم کی واپسی کی راہ ہموار ہو گئی۔ ایک مرتبہ پہلے بھی ہجر کی رات آٹھ سال بعد ایک عظیم الشان فتح کی نوید لئے ختم ہوئی تھی۔ آج پھر آٹھ سال بعد ایک قسم کی واپسی ہوئی۔

ہر جمعہ کے بعد اگلے کا شدت سے انتظار ہونے لگا۔ یہ انتظار تکلیف دہ بھی تھا۔ اور ولولہ انگیز بھی۔ ہر جمعہ کو ملاقات کی تیاریاں شروع ہو جاتیں۔ یہ جمعہ کا دن کتنا پیارا لگنے لگا۔ آج جمعہ کے لفظ کا مطلب سمجھ میں آیا اور جمعہ کی عملی تصویر دنیا کے سامنے روشن ہوئی۔

بے مثال نظارہ

اگلے سال کا جولائی ایک اور خوشخبری لے کر آیا جو اپنی مثل آپ تھی 31۔ جولائی 1993ء کا دن بھی ہمیشہ تاریخ کے اوراق میں جگمگاتا رہے گا۔ کیونکہ آج کے دن کی راہ گذشتہ آسمانی صحیفے بھی تک رہے تھے۔ تاریخ عالم کا بے مثل واقعہ رونما ہوا۔ آج 84 ممالک کی دو لاکھ چار ہزار سے زائد سعید روحوں کو عالمی مواصلاتی نظام کے ذریعہ عشاق کے گروہ میں داخل ہونے کی سعادت ملی۔ آج ہر احمدی شاد تھا۔ اور خوشی سے پھولا نہ سماتا تھا۔ ہر کوئی ایک دوسرے کو مبارک باد دے رہا تھا۔ مٹھائیاں بانٹی جا رہی تھیں۔ سجدات تشکر بجالائے جا رہے تھے۔ بچے کیا اور بوڑھے کیا عورتیں کیا اور مرد کیا سب ہی خوشی سے اچھل رہے تھے۔ اب سینکڑوں' ہزاروں کی بات نہیں رہی اب لاکھوں کا دور شروع ہوا۔ سعید فطرت جوق در جوق ظلمتوں سے نکل کر آسمانی چراغ کی طرف لپکنے لگے۔ اس شیریں چشمہ سے آکر پیاس بجھانے لگے۔ اب تو ہر راہ سے فضل اور رحمت برسنے لگی۔ دنیا نے دیکھ لیا کہ چند سال قبل شروع ہونے والی جنگ کس شان سے جیتی گئی کہ دل حمد کے ترانے الاپنے لگتا ہے۔ کمزور اور نہتے مگر ایمان اور یقین کے زیور سے آراستہ دلوں کو فتح کرنے لگے۔ اور ان کی رفتار پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی۔

تاریخی خطبہ

براہ راست نشر ہونے والا خطبہ جمعہ آہستہ آہستہ پھلنے اور پھولنے لگا۔ یہاں تک کہ MTA کے نظام میں داخل ہو گیا۔ مورخہ 7۔ جنوری 1994ء کو MTA کی باقاعدہ نشریات کا آغاز ہوا۔ اب روزانہ کئی کئی گھنٹے روح کی سیرابی کے سامان ہونے لگے۔ مگر دن کا کچھ حصہ ابھی بھی محروم تھا۔ خدا تعالیٰ نے یہ محرومی بھی

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دور کر دی۔ اور 5۔ اپریل 1996ء کا خطبہ جمعہ تاریخی خطبہ بن گیا جس میں یہ نوید مسرت سنائی گئی کہ اب M T A کا دائرہ پھیلتے پھیلتے 24 گھنٹوں پر محیط ہو گیا ہے۔ اب دن کا کوئی لمحہ ایسا نہیں جو اس روحانی چشمہ سے محروم ہو۔ رات کی کوئی ساعت ایسی نہیں جس میں اس آسمانی مائدہ کی ڈش حاضر نہ ہو۔

عظیم الشان خوشخبری

ابھی تین ماہ ہی گزرے تھے کہ M T A نے اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ جلوہ دکھایا۔ 7۔ جولائی 1996ء کی رات بظاہر تو ایک تاریک رات تھی مگر اس کے بطن سے جنم لینے والا نور بے نظیر اور لازوال تھا۔ گھڑیوں نے رات کے 4 بجنے کا اعلان کیا تو ساتھ ہی M T A نے اپنی نشریات گلوبل بیم کے ذریعہ نشر کرنی شروع کر دیں۔ اور M T A نے تقریباً ساری دنیا کو اپنی آغوش میں لے لیا۔

پس 29۔ اپریل کو شروع ہونے والا سفر ترقیات کی منزلیں طے کرتا ہوا ایک عظیم الشان منزل پر 7۔ جولائی 1996ء کو پہنچا۔ یہ وہ منزل تھی جس سے سارا کرہ ارض جگمگانے لگا۔ مشرق و مغرب، شمال و جنوب کے فاصلے مٹ گئے، رنگ و نسل کا امتیاز ختم ہو گیا۔ وہ شخص جس کو اس کی قوم نے دھتکار دیا تھا۔ اپنے وطن سے بے وطن کر دیا اس کے اپنے گھروں کے دروازے اس پر بند کر دیئے۔ اس کے عزیز اس کے پیاروں کو اس سے جدا کر دیا۔ اسے بارگاہ الٰہی نے کس شان سے قبول فرمایا کہ وہی شخص آج دنیا کے ہر گھر میں داخل ہو چکا ہے۔

ہوا کے دوش پہ لاکھوں گھروں میں در آیا
نکل گیا تھا جو گھر سے کبھی خدا کے لئے

آج دنیا کا ہر گوشہ، ہر خطہ، ہر علاقہ اس کی برکتوں سے فیضیاب ہے۔ اس کا نورانی وجود ہر دیکھنے والے کی آنکھوں کے سامنے ہے۔ آج اس کی آواز ہر زندہ کان میں رس گھول رہی ہے۔ ہاں جو نہ سننا چاہے نہ دیکھنا چاہئے اس کا اپنا نصیب مگر فیض تو عام ہو چکا ہے۔

آج ہم دنیا کے سامنے ناز سے اپنا سر بلند کر سکتے ہیں کیونکہ خدا نے ہمیں وہ عظمت دی جو دنیا کی کسی قوم، کسی جماعت اور کسی طاقت کو نصیب نہیں۔ ہمیں وہ نعمت عطا کی جس سے غیر محروم ہیں۔ مگر ہمارے ماتھے اپنے رب کے حضور جھکے ہوئے ہیں کہ یہ سب اسی کی عطا ہے۔ اسی کی مہربانی ہے۔ اس کا فضل ہے ورنہ ہماری کیا اوقات تھی۔

M T A کی برکات بڑھنے لگیں۔ یہ جہاں ہجر کی کڑی دھوپ میں ٹھنڈی چھاؤں کے ساتھ وصل کا شربت پلانے لگا وہاں ہر سال لاکھوں مردوں میں زندگی کی روح پھونکنے لگا۔ گذشتہ سال ایک کروڑ سے زائد افراد اس عظیم شجر کی ٹھنڈی چھاؤں تلے آجمع ہوئے۔ جس کی شاخیں دنیا کے ہر خطے تک پھیل چکی ہیں۔ اور جس کی جڑیں 160 سے زائد ملکوں میں مستحکم ہو چکی ہیں۔ پس اپریل کی کہانی دردناک حالات سے گزرتی ہوئی اب فتوحات اور انعامات کے بلند سلسلوں میں داخل ہو چکی ہے۔

ناز اور غم

1999ء کا اپریل بھی حسب سابق غم اور ناز کے جذبات کو انگیخت کرتے ہوئے طلوع ہوا۔ مگر اس مرتبہ ایک ایسا واقعہ رونما ہوا جو سارے گذشتہ زخموں پر نمک چھڑک گیا۔ "ناز بھی تھا اور غم بھی تھا" اس اپریل کو ظالموں نے ہمارا بہت ہی پیارا۔ ہمارے پیارے کا پیارا۔ غلام قادر۔ ہم سے چھین لیا۔ اور اس کا پاکیزہ خون دریا کے کنارے بڑی بے دردی سے بہا دیا۔ یقیناً یہ خون اس لائق تھا کہ اس کی خاطر بہتوں کا خون قربان ہو جائے کیونکہ اس میں حضرت مسیح موعود کا مقدس خون بھی شامل تھا۔ ناز اس پر تھا کہ حضرت مسیح موعود کے خاندان کو جانی قربانی سے بھی سرفراز کیا گیا۔ اور غم بھی ایسا تھا جو ہر کسی کو کھائے جا رہا تھا۔ پس ساری گذشتہ تاریخ آج پھر زندہ ہو گئی۔ آج پھر ربوہ اداس ہو گیا۔ ہر چہرہ اتر گیا۔ ہر شخص کھویا کھویا سا دکھائی دینے لگا۔ شکست پر شکست کھانے سے دشمن اور زیادہ ناکامیوں اور حسد کی آگ میں جلنے لگا۔ اور مایوسیوں کا شکار ہو کر ہر ناروا ہتھکنڈے پر اتر آیا ہے۔ مگر ہمارا مولیٰ زندہ ہے۔ آج نظریں ایک بار پھر آسمان کی طرف اٹھنے لگیں۔ دلوں سے بے اختیار یہ صدا بلند ہونے لگی کہ اے قادر اے خدایا۔ گذشتہ ہر غم کا مداوا تو نے اس شان سے کیا جس کی نظیر نہیں ملتی۔ اس غم کا مداوا بھی اس شان سے کرنا کہ تیری قدرت کا عظیم الشان جلوہ ظاہر ہو۔ کہ ہم سارے غموں کو بھول جائیں۔ تیری یہی سنت رہی ہے کہ جب دشمنوں نے نفوس پر حملہ کیا تو نے نفوس میں ایسی برکت ڈالی کہ ایک سے ہزاروں لاکھوں ہو گئے۔ پس آج بھی اس قدر ہمیں ترقی عطا فرما کہ گذشتہ تمام ریکارڈ ٹوٹ جائیں۔ ہاں اے ہمارے قادر خدا ہمارے سارے غموں کا مداوا کر دے۔

آخری التجاء

اس ہجرت کے بہت شیریں پھل ہم نے کھائے ہیں ہم نے تیری زمین میں بے شمار وسعت پیدا ہوتی ہوئی خود دیکھ لی۔ ہم نے خوف کو امن میں بدلتے ہوئے بارہا دیکھ لیا۔ ہم نے ہر مخالفت کی اٹھتی ہوئی لہر کو تیری غالب تقدیر کی چٹان سے ٹکرا کر پاش پاش ہوتے ہوئے بار بار مشاہدہ کیا۔ ہر سمت سے نئے نئے علاقے مفتوح ہوتے ہوئے ہم دیکھ رہے ہیں۔ تو اس رفتار کو اور بھی بڑھا دے۔ اب ایک قلق باقی ہے تو اُسے بھی دور کر دے۔ T.V کے واسطے کو بھی درمیان سے اٹھا دے اور روبرو ملاقات کے سامان کر۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تبصرہ

توبہ و استغفار کی حقیقت

قرآن کریم میں اور حدیث نبوی ﷺ میں توبہ و استغفار تسبیح و تحمید پر بہت زور دیا گیا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود بھی کثرت سے استغفار کیا کرتے تھے۔ جماعت احمدیہ میں توبہ و استغفار کرنے کی مسلسل تحریک کی جاتی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے ایک تحریک تسبیح و تحمید درود شریف اور استغفار کی بھی جماعت کو فرمائی تھی۔ اس وقت اس موضوع سے متعلق احباب جماعت کے سوالات کے جواب دینے کے لئے اور ان کی معلومات میں اضافہ کے لئے مولانا بشیر احمد صاحب قمر شاہد مربی سلسلہ نے ایک کتابچہ ترتیب دیا تھا جس میں سیدنا حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفاء کی تحریرات اور ارشادات شامل کئے گئے تھے۔ اس وقت اس کا پہلا ایڈیشن شائع ہوا تھا۔ اور اب محترم مولانا بشیر احمد صاحب نے دوبارہ محنت کر کے دوسرا ایڈیشن شائع کیا ہے یہ خوبصورت کتاب 54 صفحات پر مشتمل ہے۔ محترم مولانا صاحب نے بڑی محنت سے حوالہ جات اکٹھے کئے ہیں اور اس ترتیب سے شائع کئے ہیں کہ ہر طبقہ فکر کا شخص توبہ و استغفار کی حقیقت بخوبی سمجھ لیتا ہے۔

اس کتاب کے صفحہ نمبر 2 پر درثمین سے توبہ و استغفار کے موضوع پر چند اشعار شامل کئے گئے ہیں ان میں سے ایک یہ ہے۔

کرو توبہ کہ تا ہو جائے رحمت
دکھاؤ جلد تر صدق و انابت

کتاب کے تیسرے صفحے پر اسلامی اصول کی فلاسفی کا یہ اقتباس درج ہے۔

"خواہش استغفار فخر انسان ہے جو شخص کسی عورت کے پیٹ سے پیدا ہوا۔ اور پھر ہمیشہ کے لئے استغفار اپنی عادت نہیں پکڑتا وہ کیڑا ہے نہ انسان اور اندھا ہے نہ سوجاکھا اور ناپاک ہے نہ طیب۔"

اس کے علاوہ کتاب میں درج ذیل عناوین کے تحت مختلف اقتباسات درج کئے گئے ہیں۔ غفور و تواب صفات سے حصہ دار ہونے کی شرائط استغفار کے معانی، حضرت مسیح موعود کی ایک اردو دعا۔ جتنا کوئی استغفار کرتا ہے اتنا ہی معصوم ہے، روحانی سرسبزی و شادابی اور ترقیات کا زندگی بخش چشمہ استغفار ہے۔ انبیاء کے استغفار کی حقیقت، نبیوں اور ولیوں کے استغفار کا مطلب، حضرت نبی کریم ﷺ کے استغفار کا مطلب، استغفار, مقبول بننے کا مجرب نسخہ ہے، استغفار ایک تعویذ ہے۔ حقیقت توبہ اور اس کا اعلیٰ مقام، توبہ نفس کی قربانی کا نام ہے۔ خدا تعالیٰ کے تواب ہونے سے مراد، توبہ کی چند شرائط، سید الاستغفار، استغفار محبت الٰہی کو بڑھانے کے لئے پڑھا جاتا ہے، استغفار کے برکات اور نتائج وغیرہ۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کتاب کے نیک اثرات ظاہر فرمائے آمین۔

(ف۔ ح۔ ش)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

گھانا میں نئی بیوت الذکر کی تعمیر

رپورٹ : مکرم عبد الوہاب بن آدم صاحب۔ امیر و مشنری انچارج گھانا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بیوت الذکر کی تعمیر کی خاص تحریک کی تھی اور گھانا کو بھی ایک سو بیوت الذکر کی تعمیر کا ٹارگٹ ملا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل اور کرم سے اس وقت تک 46 بیوت کی بنیاد رکھی جا چکی ہے جن میں سے 16 مکمل ہو چکی ہیں۔

ایک بیت Yendi ناردرن ریجن کی ہے جو کہ نہایت عالی شان دو منزلہ عمارت ہے۔ یہ وہ علاقہ ہے جہاں ایک وقت تک مخالفین احمدیوں کو دعوت الی اللہ کی اجازت نہ دیتے تھے۔ حضور ایدہ اللہ کی دعوت الی اللہ کی خصوصی تحریک کے بعد اور عالمی بیعت کے آغاز سے اس علاقہ میں کوشش کی گئی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہزاروں لوگ احمدیت میں شامل ہوئے۔ یہ علاقہ اس لحاظ سے بھی اہم ہے کہ Dagomba قبیلہ کے پیرا ماؤنٹ چیف کی Seat بھی اسی شہر میں ہے۔ چنانچہ وسیع بیت کی تعمیر کا پروگرام بنا۔ اس کی اطلاع جماعت کے ایک نہایت مخلص فرد مکرم الحاج ابراہیم صاحب بونسو کو ہوئی اور انہوں نے 50 ملین سیڈی پیش کئے اور پھر مزید 50 ملین سیڈی پیش کئے۔ اسی طرح ایک اور مخلص اور فدائی احمدی مکرم یوسف احمد ایڈو سائی نے بھی تعمیر میں حصہ لیا اور انہوں نے معمار اور بڑھئی وغیرہ وہاں بھجوائے اور تعمیر کا کام اپنی نگرانی میں کروایا۔

دوسری بیت اپر ویسٹ ریجن Tumu سے ہے۔ یہ بھی قابل دید بیت ہے۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تعمیر بیوت کے اس پروگرام کو بہت مبارک فرمائے اور یہ بیوت خدا تعالیٰ کے مخلص اور متقی نمازیوں سے ہمیشہ آباد رہیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 24۔ مارچ 2000ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر32652 میں امۃ القیوم بنت مکرم ناصر احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 13/20 دارالرحمت شرقی الف ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ القیوم 13/20 دارالرحمت شرقی الف ربوہ گواہ شد نمبر1 عبدالحلیم وصیت نمبر10709 گواہ شد نمبر2 شیخ عبدالماجد وصیت نمبر12874۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32653 میں محمد یونس کھوکھر ولد مکرم نذیر احمد صاحب قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبرL-2/55 P/O اوکاڑہ ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-11-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ ساڑھے تین مرلہ واقع ندیم پارک نزد شیزان فیکٹری بند روڈ لاہور مالیتی۔/250000 روپے۔ اور نقد رقم۔/700000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/950000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد یونس کھوکھر چک نمبر L-2/55 ضلع اوکاڑہ گواہ شد نمبر1 محمد یوسف پسر موصی گواہ شد نمبر2 اسداللہ باجوہ صدر جماعت احمدیہ چک نمبرL-2/55 ضلع اوکاڑہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32654 میں امتہ الحمید زوجہ مکرم محمد یونس صاحب کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبرL-2/55 ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-11-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر۔/1200 روپے اور زیورات طلائی وزنی 10 تولہ مالیتی۔/60000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/61200 روپے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی روں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ الحمید چک نمبرL-2/55 ضلع اوکاڑہ گواہ شد نمبر1 محمد یوسف پسر صومیہ گواہ شد نمبر2 اسداللہ باجوہ صدر جماعت احمدیہ چک نمبرL-2/55 ضلع اوکاڑہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32655 میں فضیلت بیگم زوجہ ملک محمد سلیم قوم سلہریا پیشہ خانہ داری عمر43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرپا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی ڈیڑھ تولہ مالیتی۔/9000 روپے۔ حق مہر۔/4000 روپے۔ کل جائیداد۔/13000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ فضیلت بیگم ساکن کھرپا ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر1 محمود احمد منیر مربی سلسلہ وصیت نمبر28247 گواہ شد نمبر2 منور حسین کاہلوں صدر جماعت احمدیہ کھرپا ضلع سیالکوٹ۔

مسل نمبر32656 میں مختاراں بی بی زوجہ محمد شریف قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر58 سال بیعت 61-9-7 ساکن ملیانوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-9-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین برقبہ 52 کنال واقع چک نمبر 26/E.B ضلع ساہیوال مالیتی۔/650000 روپے۔ 2۔ دو عدد طلائی کانٹے وزنی 6 گرام مالیتی۔/2700 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ۔/3200 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/655900 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔

میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ مختاراں بی بی ملیانوالہ P/O خاص ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر1 چوہدری محمد شریف وصیت نمبر17383 گواہ شد نمبر2 محمد یاسین عارف ملیانوالہ ضلع سیالکوٹ۔

مسل نمبر32657 میں غلام فاطمہ زوجہ عبداللہ مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 219/ر۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-11-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ ترکہ والدین سے زمین ایک ایکڑ واقع چک 18 بھوڑو ضلع شیخوپورہ۔ 2۔ ترکہ خاوند سے زمین ایک ایکڑ کا 1/8 واقع چک ر۔ب/219 ضلع فیصل آباد۔ 3۔ ترکہ خاوند سے مکان واقع چک نمبر ر۔ب/219 ضلع فیصل آباد کا 1/8 حصہ مالیتی۔/200000 روپے۔ 4۔ طلائی بالیاں وزنی ایک تولہ مالیتی۔/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ غلام فاطمہ بیوہ عبداللہ مرحوم چک نمبر219/ر۔ب ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر مشتاق احمد چک نمبر 219/ر۔ب ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر2 آفتاب احمد ولد عبداللہ مرحوم۔

مسل نمبر32658 میں طاہر احمد ملک ولد ملک نثار احمد قوم ککے زئی پیشہ طالب علمی عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-9-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد طاہر احمد ملک سمبڑیال P/O خاص ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر1 ظفر احمد بٹ وصیت نمبر30028 گواہ شد نمبر2 پروفیسر رانا فاروق احمد وصیت نمبر27526۔

مسل نمبر32659 میں میاں نصیرالدین بھٹی ولد حافظ شاہ دین مرحوم قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-8-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ مکان نمبر1/562 نزد المنار جامعہ مسجد نیو شکرپال راولپنڈی برقبہ 6 مرلہ مالیتی۔/1000000 روپے۔2۔ زمین برقبہ 2 کنال 5 مرلہ واقع بھڑی شاہ رحمن ضلع حافظ آباد مالیتی۔/65000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/1065000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1219 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد میاں نصیرالدین بھٹی II-C-3-661 ٹاؤن شپ لاہور گواہ شد نمبر1 ساجد محمود ٹاؤن شپ لاہور گواہ شد نمبر2 صوبیدار عبدالرشید وصیت نمبر24719۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خلافت لائبریری ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

نکاح

○ مکرمہ بشریٰ ہما ناصر صاحبہ بنت مکرم پروفیسر ناصر احمد صاحب آف پشاور حال ربوہ کی تقریب رخصتانہ مکرم عطاء الرحمان بھٹی صاحب ابن مکرم منور احمد بھٹی (حال مانچسٹر) کے ساتھ 31۔ مارچ 2000ء کو انصار اللہ مرکزیہ ربوہ کے لان میں منعقد ہوئی۔ مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے دعا کرائی۔ 9۔ اپریل کو مکرم عطاء الرحمان صاحب نے ایوان محمود کے احاطہ میں ولیمہ کا اہتمام کیا۔ اور مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے دعا کرائی۔ عزیزہ کے نکاح کا اعلان حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 10۔ مارچ 2000ء کو بیت الفضل میں بعد نماز عصر آٹھ ہزار پاؤنڈ حق مہر پر فرمایا تھا۔

احباب سے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

○ مکرم وسیم احمد صاحب کارکن دفتر دار القضاء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مورخہ 2000-4-3 بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام طلحہ وسیم تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری فضل علی صاحب آف کھاریاں حال نصیر آباد حلقہ عزیز کا پوتا اور مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب جٹ آف احمد نگر کا نواسہ ہے۔

احباب کرام کی خدمت میں نومولود کی درازی عمر و نیک بختی کے لئے درخواست دعا ہے۔

اعلان دار القضاء

○ (مکرم شریف احمد صاحب بابت ترکہ مکرم بشیر احمد صاحب)

مکرم شریف احمد صاحب ابن مکرم بشیر احمد صاحب ساکن مکان نمبر 9/23 محلہ دار الیمن شرقی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 9/23 دار الیمن رقبہ ایک کنال ان کے نام بطور مقاطعہ غیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ / مکان میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1۔ محترمہ نصرت جہاں صاحبہ (بیٹی)
2۔ مکرم چوہدری نصیر احمد شاہد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم منیر احمد جاوید صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم مبارک احمد جاوید صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم رفیق احمد صاحب (بیٹا)
6۔ محترمہ شوکت جہاں صاحبہ (بیٹی)
7۔ محترمہ طیبہ احمد صاحبہ (بیٹی)
8۔ مکرم حفیظ احمد صاحب (بیٹا)
9۔ محترمہ بشریٰ ناہید خان صاحبہ (بیٹی)
10۔ مکرم شریف احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دار القضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

درخواست دعا

○ مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال تحریک جدید فرماتے ہیں۔

تحریک جدید کے ایک معاون خصوصی مکرم چوہدری غلام نبی صاحب ربوہ کے دل کا آپریشن ہونے والا ہے قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم مسعود احمد پاشا صاحب دار الصدر غربی حلقہ قمر پریشانیوں کے دور ہونے کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں۔

○ عزیزم سرمد احمد ناصر صاحب ابن مکرم محمد ناصر صاحب جو کہ مکرم مولانا محمد صدیق شاہد صاحب گورداسپوری کا پوتا ہے بعمر 4 ماہ بیمار ہے۔ عزیزم وقف نو میں شامل ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب تاج آباد پشاور کا پوتا عزیز برہان احمد ابن مکرم سلطان محمود صاحب شدید بیمار ہے اور لیڈی ریڈنگ ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ درخواست دعا ہے۔

○ مکرم عبد المجید صاحب سیکرٹری وقف نو ضلع نارووال کی اہلیہ کا آپریشن فضل عمر ہسپتال میں ہوا ہے صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ضروری اعلان

○ ایک عدد سائیکل سیکنڈ ہینڈ دار الضیافت سے کوئی غلطی سے لے گیا ہے۔ اگر کسی کو پتہ ہو لے جانے والا خود پڑھے تو براہ کرم دفتر تزئین کمیٹی ربوہ میں اطلاع دیں۔

اعلان داخلہ

○ نیشنل یونیورسٹی (N U S T) آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی نے اپنے مختلف کیمپس میں مندرجہ ذیل انڈر گریجویٹ پروگراموں میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔

سول انجینئرنگ۔ ایروپیس۔ Avionics۔ الیکٹریکل (ٹیلی کام) کمپیوٹر سافٹ وئیر۔ میکینکل۔ کمپیوٹر ہارڈ وئیر۔ میکا ٹرانکس۔ BBA۔ BDS۔ MBBs آنرز۔

انجینئرنگ پروگرام میں داخلہ کی شرط F.Sc پری انجینئرنگ۔ میڈیسن پروگرام میں F.Sc پری میڈیسن کے ساتھ اور BBA آنرز کے لئے انٹرمیڈیٹ میں 60 فی صد نمبر بغیر NCC کے ہونا ضروری ہے۔ داخلہ سے قبل داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہو گا۔ داخلہ فارم ادارہ سے 600 روپے یا بذریعہ ڈاک مبلغ 650 روپے ارسال کر کے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ ادارہ کا ایڈریس درج ذیل ہے۔

NUST
تمیز الدین روڈ۔ لال کرتی۔ راولپنڈی چھاؤنی
فون 9271581

(نظارت تعلیم)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

پاک بھارت تصادم ہو سکتا ہے

امریکی وزیر دفاع ولیم کوہن نے کہا ہے کہ پاک بھارت تصادم ہو سکتا ہے۔ جو کسی کے کنٹرول میں نہیں رہے گا۔ توقع ہے کہ پاکستان میں جمہوری قیادت سامنے آئے گی۔ خلیج میں استحکام چاہتے ہیں۔

گروپ 77 کی پہلی سربراہ کانفرنس

1964ء میں قائم شدہ گروپ 77 کی پہلی سربراہ کانفرنس ہوانا میں شروع ہو گئی۔ 60 سربراہان مملکت شرکت کر رہے ہیں۔ پاکستان کو موجودہ دور کے سیاسی و معاشی مسائل پر اپنا موقف پیش کرنے کا موقع ملے گا۔

جارج فرنانڈس کیا چاہتے ہیں؟

بھارتی خفیہ ایجنسیاں اپنے وزیر دفاع جارج فرنانڈس کے اس بیان پر تلملا کر رہ گئی ہیں کہ پاکستان رن آف کچھ میں فوجیں جمع کر رہا ہے۔ ان ایجنسیوں کا کہنا ہے کہ جارج فرنانڈس رن آف کچھ پر اپنے فوجی بھجوا کر انہیں زندہ جلانا چاہتے ہیں۔

بھارتی وفد نظریں چراتا رہا

ہوانا میں بھارتی وفد اپنے سربراہ ڈاکٹر مرلی منوہر کی قیادت میں جنرل پرویز مشرف سے آنکھیں چراتا رہا ہے۔ کارگل جنگ کی وجہ سے جنرل مشرف بھارتیوں کے اعصاب پر چھائے ہوئے ہیں۔

واجپائی کا کاسترو کے نام خط

بھارتی وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی نے کیوبا کے صدر فیڈل کاسترو کے نام ایک خط میں کہا ہے کہ ہم مذاکرات پر تیار ہیں۔ پاکستان سابقہ معاہدوں پر عمل کرے۔ اس دوران بھارتی وزیراعظم نے اپنے ملک گجرات میں ایک تقریب کے دوران دھمکی دی ہے کہ پاکستان باز آ جائے ورنہ ٹکڑے ہو جائے گا۔ بنگلہ دیش پاکستان سے الگ ہو گیا اب کیا وہ کسی اور حصہ کو الگ ہوتا دیکھنا چاہتا ہے۔ بھارت امن چاہتا ہے لیکن یکطرفہ طور پر امن قائم نہیں ہو سکتا۔

عراق کے دس جہاز پکڑے گئے

تیل کی سمگلنگ کے الزام میں ایران نے عراق کے 10 جہاز پکڑ لئے۔ یہ بحری جہاز عراق سے تیل لیکر ایران کی سمندری حدود سے گزر رہے تھے کہ ایرانی بحریہ نے قبضہ کر لیا۔ ایران نے کہا ہے کہ ہم تیل کی سمگلنگ کیلئے اپنی سمندری حدود استعمال کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔

مسئلہ جلد حل کیا جائے

صدر کلنٹن نے اسرائیل کے وزیراعظم کو ہدایت کی ہے کہ مشرق وسطیٰ کا مسئلہ جلد حل کیا جائے۔ فلسطین کے ساتھ مغربی کنارے کے بارے میں مذاکرات جلد شروع کئے جائیں اور کسی حتمی فیصلے پر پہنچا جائے۔

فلپائن میں جھڑپیں۔ 60 ہلاک

فلپائنی فوج اور مجاہدین کے درمیان جھڑپوں میں 60۔ افراد ہلاک ہو گئے۔ مورو اسلامک فرنٹ کے ارکان نے بجلی کی تاریں کاٹ کر منڈاناؤ جزیرے کو تاریکی میں ڈبو دیا۔ فلپائن کی فوج نے ابلال کیمپ پر حملہ کر کے 41 مجاہد شہید کر دیئے۔ جھڑپ میں 19 فوجی ہلاک اور درجنوں زخمی ہو گئے۔

سری لنکا میں جھڑپیں 30 ہلاک

سری لنکا میں فوج اور باغیوں کے درمیان شدید جھڑپوں میں 30۔ افراد ہلاک ہو گئے۔ سرکاری دستوں نے باغیوں سے چھینے گئے علاقوں میں چوکیاں قائم کرنی شروع کیں تو باغیوں نے حملہ کر دیا۔ مرنے والوں میں 11۔ فوجی شامل ہیں جبکہ 59۔ افراد زخمی ہو گئے۔ گن شپ ہیلی کاپٹروں اور بھاری اسلحہ سے لیس فوجیوں نے اہم شاہراہ کے قریب تین کلومیٹر کا علاقہ بازیاب کرا لیا ہے۔

روس کی پالیسی کا اعلان

روس نے اعلان کیا ہے کہ ہم کسی ملک کے خلاف جارحانہ رویہ اختیار نہیں کریں گے۔ ملک کی نئی خارجہ پالیسی مثبت انداز میں جارحانہ ہو گی۔ وزیر خارجہ ایوانوف نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ ملکی مفاد کے تحفظ کیلئے سخت پالیسیاں بنائیں گے۔

وی پی سنگھ سرگرم ہو گئے

بھارت کے سابق وزیراعظم وی پی سنگھ نے سیاست میں دوبارہ سرگرم ہونے کا اعلان کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بطور حزب اختلاف کانگریس کا کردار مایوسانہ ہے۔ جلد اپنی حکمت عملی تیار کریں گے۔

چیچن نوجوان روسی فوج میں

بھوک اور غربت سے تنگ آ کر چیچن نوجوان روسی فوج میں بھرتی ہونے لگے ہیں۔ ایک روسی فوجی افسر نے بیان کیا ہے کہ ان نوجوانوں کو تعمیراتی منصوبوں کیلئے بھرتی کیا جا رہا ہے۔ سینکڑوں چیچن نوجوانوں نے ملازمت کیلئے رابطہ کر لیا ہے۔

امریکی افواج کے لئے اڈے

امریکی افواج کے لئے ہوائی اور بحری اڈے حاصل کرنے کیلئے امریکی وزیر دفاع ولیم کوہن اومان پہنچ گئے ہیں۔ وہ اس معاہدے کے متعلق تمام معاملات پر بات کر چکے ہیں۔

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں
قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 13 اپریل۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 26 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 38 درجے سنٹی گریڈ
جمعہ 14۔اپریل۔ غروب آفتاب۔ 6-39
ہفتہ 15۔اپریل۔ طلوع فجر۔ 4-12
ہفتہ 15۔اپریل۔ طلوع آفتاب۔ 5-38

امام بارگاہ پر حملہ 15۔ہلاک 60 زخمی

تحریک جعفریہ کے سربراہ علامہ ساجد نقوی کے آبائی گاؤں لھو والی نزد پنڈی گھیپ کی امام بارگاہ پر رات گئے جاری مجلس عزا پر آٹھ حملہ آوروں نے تین ہینڈ گرینیڈ پھینک کر اور پھر اندھا دھند فائرنگ کر کے 15۔افراد کو ہلاک کر دیا جبکہ 60 سے زائد زخمی ہوئے۔ ہلاک ہونے والوں میں علامہ ساجد نقوی کے 7 قریبی عزیز بھی شامل ہیں۔ حملہ آوروں نے حملہ سے پہلے گاؤں کی ٹیلی فون لائنیں کاٹ دیں۔ مرنے والوں میں 5 بچے اور حفاظت پر تعینات ایک پولیس اہلکار بھی شامل ہے۔ مجلس میں اڑھائی سو افراد شریک تھے۔ ایک حملہ آور کو پکڑنے کا دعویٰ بھی کیا گیا ہے۔ حملہ رات ساڑھے دس بجے کیا گیا۔ تین حملہ آور مرکزی دروازے سے اندر داخل ہوئے جبکہ باقی باہر پہرہ دیتے رہے پولیس نے شبہ میں چار دیگر افراد کو بھی گرفتار کر لیا۔ اعلیٰ سول اور فوجی حکام موقع پر پہنچ گئے۔ پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔

حکومت کی نااہلی

تحریک جعفریہ کے سربراہ علامہ ساجد نقوی نے کہا ہے کہ اس واقعہ سے حکومت کی نااہلی ثابت ہو گئی ہے۔ حکومت کو کشیدہ حالات سے آگاہ کر دیا گیا تھا مگر کوئی انتظام نہ ہوا۔ وزیر داخلہ نے اسلحہ پر پابندی لگا کر عوام کو اپنا تحفظ کرنے سے محروم کر دیا۔

فوجی ٹیمیں پنڈی گھیپ روانہ

کور کمانڈر راولپنڈی لیفٹیننٹ جنرل جمشید گلزار کیانی کی ہدایت پر فوج کی تین تحقیقاتی ٹیمیں پنڈی گھیپ پہنچ گئی ہیں۔ ان میں ملٹری انٹیلی جنس، آئی ایس آئی اور انٹیلی جنس بیورو شامل ہیں۔ گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ سانحہ کے مجرموں کو گرفتار کر کے عبرتناک سزا دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کوئی مسلمان ایسا نہیں کر سکتا۔ ایسے واقعات کے پیچھے پاکستان دشمن قوتیں کار فرما ہیں۔

سپاہ صحابہ کا تبصرہ

سپاہ صحابہ نے کہا ہے کہ سنی شیعہ قتل عام بھارت کا ناپاک منصوبہ ہے۔ سپاہ صحابہ کے صدر مولانا اعظم طارق نے سانحہ پنڈی گھیپ کی شدید مذمت کی ہے۔

تین میں سے دو کانسٹیبل فرار

امام بارگاہ کی حفاظت پر مامور تین کانسٹیبلوں میں سے دو سانحہ کے وقت بھاگ کھڑے ہوئے جبکہ تیسرا ساتھی سانحہ میں ہلاک ہو گیا۔

نواز شریف کی اپیل دائر کر دی گئی

طیارہ سازش کیس کے فیصلہ کے خلاف نواز شریف کی طرف سے سندھ ہائی کورٹ میں اپیل دائر کر دی گئی ہے۔ ہائیکورٹ سماعت کے متعلق فیصلہ پیر کو کرے گی۔ سینئر وکیل عزیز اللہ شیخ کی طرف سے دائر کردہ درخواست میں کہا گیا ہے کہ فیصلہ میں قانونی خلاف ورزیاں کی گئیں چھ ملزموں کو بری کر دیا گیا جبکہ جھوٹی گواہیوں کی بنیاد پر صرف نواز شریف کو سزا سنائی گئی۔ ایف آئی آر کے اندراج میں تاخیر کو بالکل نظر انداز کر دیا گیا۔ امین اللہ چوہدری کا بیان استغاثہ کے دیگر گواہوں کے بیانات سے مطابقت نہیں رکھتا۔ صرف وعدہ معاف گواہ کے بیان پر سزا نہیں دی جا سکتی۔

عزیز اللہ شیخ کی امید

نواز شریف کے وکیل عزیز اللہ شیخ نے کہا ہے کہ انہیں قوی یقین ہے کہ نواز شریف بری ہو جائیں گے۔ اگر ایسی امید نہ ہوتی تو کیس نہ لیتا۔

مزید کیس دائر ہونگے

قومی احتساب بیورو (نیب) نے نواز شریف کے خلاف تین مزید ریفرنس احتساب عدالتوں کو بھیج دیئے ہیں۔ جبکہ مزید کیس بھی داخل ہونگے۔ گرفتاریاں بھی ہو سکتی ہیں۔ ان کیسوں میں شریف خاندان کی خواتین بھی ملوث ہیں۔ مگر ان کی گرفتاری نہیں ہوگی۔

کشمیریوں اور فلسطینیوں کا نصب العین

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ کشمیریوں اور فلسطینیوں کا نصب العین ایک ہے۔ فلسطینیوں کی طرح جنگ آزادی کشمیریوں کا حق ہے۔ کیوبا کے دارالحکومت ہوانا میں فلسطینی صدر یاسر عرفات سے ملاقات کے دوران جنرل مشرف نے کہا کہ پاکستان کے عوام فلسطینیوں کے کاز کو اپنا کاز سمجھتے ہیں۔ یاسر عرفات نے کہا کہ فلسطینیوں کے لئے پاکستانی عوام کی حمایت قابل ستائش ہے۔

آئندہ حکومتیں ہماری پابند ہونگی

قومی تعمیر نو بیورو کے سربراہ جنرل (ر) تنویر نقوی نے کہا ہے کہ آئندہ حکومتیں بھی ہمارے فیصلوں کی پابند ہونگی۔ ہم اس وقت تک رہیں گے جب تک حقیقی جمہوریت بحال نہیں ہو جاتی۔ ملک کی تقدیر بدلنے کی ذمہ داری ہم نے خود لی ہے۔ ہم ایسی جمہوریت چاہتے ہیں جو آئندہ پٹڑی سے نہ اترے۔ ووٹر کی عمر بدلنے کے لئے آئین میں ترمیم کی ضرورت ہوئی تو کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بات قطعی ہے کہ ضلعی حکومتوں کے الیکشن غیر جماعتی بنیادوں پر ہونگے۔

دن لمبے راتیں ختم نہیں ہوتیں

سابق وزیراعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ مجھے قید تنہائی میں رکھا گیا ہے۔ دن لمبے ہیں راتیں ختم نہیں ہوتیں۔ نماز پڑھتا اور تلاوت کرتا ہوں۔ بغیر شہادت کے سزا سنائی گئی یہ انتقام نہیں تو کیا ہے؟

چیئرمین، بیوی، بیٹی کو سزا

سٹیل ملز کے سابق چیئرمین عثمان فاروقی ان کی اہلیہ انیسہ فاروقی اور بیٹی شرمیلا فاروقی کو کرپشن کے الزام میں 5-5 سال قید کی سزا سنادی گئی۔ عدالتی فیصلہ کے بعد انیسہ فاروقی اور شرمیلا کو گرفتار کر لیا گیا۔ عثمان فاروقی پہلے ہی زیر حراست ہیں۔ یہ ریفرنس نواز شریف کے دور میں دائر کیا گیا تھا۔ 1999ء میں نیب آرڈیننس کے نفاذ کے بعد احتساب عدالت میں منتقل کیا گیا۔ دوران تفتیش ان خواتین سے 5ء39 ملین روپے کی مالیت کے سرٹیفکیٹ برآمد کئے گئے۔

دعا کا خصوصی اہتمام

○ تحریک جدید کے ستائیس مطالبات میں سے ایک اہم مطالبہ دعا کا ہے ہر احمدی اپنے پیارے امام کے لئے تحریک جدید کے مجاہدین کے لئے اور دین حق کی ترقی اور کامیابی کے لئے دعا کرے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

اعلان تعطیل

○ مورخہ 15۔اپریل بروز ہفتہ محرم الحرام کے سلسلہ میں دفتر الفضل میں تعطیل رہے گی۔ لہٰذا اس تاریخ کا پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

(مینیجر)

برائے فروخت مکان
ایک مکان 7/15 واقع محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ بر قبہ دس مرلے فروخت کرنا مقصود ہے۔ پانی بجلی اور گیس کی بھی سہولت موجود ہے۔ فوری رابطہ کریں۔ رابطہ کیلئے
ظفر احمد عطاء 5/22 دارالرحمت شرقی الف ربوہ
ٹیلی فون 212634

کرایہ کے لئے
لاہور کے پرسکون علاقے علامہ اقبال ٹاؤن میں بہترین محل وقوع صاف ستھرا مکان کرایے کے لئے خالی ہے۔ برائے رابطہ
042-7840838 04524-212876

پریپ کلاس میں داخلہ جاری ہے
کڈز وزڈم ہاؤس
دارالبرکات ربوہ فون 04524-212745

نورز جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی اسٹور ربوہ
فون دکان 213699 گھر 211971

عمارتی لکڑی کا بہترین مرکز
گلوب ٹمبر کارپوریشن
رچنا ٹاؤن جی ٹی روڈ لاہور

ربوہ میں انٹرنیٹ اور ای میل ٹریننگ نہائت مناسب چارجز پر
ڈپلومہ کورسز شارٹ کورسز۔ جدید کمپیوٹرز کا نیٹ ورک۔ انٹرنیٹ۔ ای میل فری کمپیوٹر ٹائپنگ۔ کمپیوٹر ہارڈ ویئر فری۔ طالبات کے لئے علیحدہ لیب اور کلاسز صبح و شام
نیشنل کالج 23۔ شکور پارک ربوہ
Angels@brain.net.pk Ph. 212034

خوشخبری
وول۔ کاٹن۔ سلک۔ لیڈیز اینڈ جینٹس ورائٹی۔ ہمارے شوروم پر پردہ کلاتھ کی سیل لگ چکی ہے۔ پردوں کی سلائی بالکل مفت نیز اولمپیا کارپٹ۔ سینٹر پیس اور قالین بھی دستیاب ہیں۔ اب آپ فیصل آباد ریٹ پر ہول سیل کپڑا بھی خرید سکتے ہیں۔
ناصر نایاب کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 - ربوہ فون 434

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61